شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

28فروری2025ء

پریس ریلیز

معاشی دلدل میں پھنسے پاکستان کے صوبہ پنجاب کی ایک سالہ حکومتی کارکردگی کے حوالے سے کروڑوں کے اخباری اشتہارات دینا انتہائی شرمناک ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): معاشی دلدل میں پھنسے پاکستان کے صوبہ پنجاب کی ایک سالہ حکومتی کارکردگی کے حوالے سے کروڑوں کے اخباری اشتہارات دینا انتہائی شرمناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ ایک طرف پاکستان کے عوام غربت کی چکی میں بُری طرح پس رہے ہیں اور انہیں مختلف قسم کے ٹیکسوں کے ذریعے مہنگائی کے پہاڑ تلے دبا دیا گیا ہے۔ پھر یہ کہ آئی ایم ایف کے ساتھ ایسے معاہدے کیے گئے ہیں جن کی شرائط ملکی مفاد میں نہیں۔ لیکن ہماری اشرافیہ کی بے حسی کا یہ عالم ہے کہ ٹیکس دہندگان سے حاصل کی گئی رقم، جو درحقیقت قوم کی امانت ہے، اُسے اخبارات میں ذاتی تشہیر کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایسی کیا ضرورت پیش آگئی کہ وہ اپنے ایک سالہ دورِ حکومت کی کارکردگی کا ڈھنڈورا پیٹنے کے لیے کروڑوں روپے کے اشتہار ہر بڑے اور درمیانی درجے کے اخبار میں شائع کرائیں؟ یہ سب اُس ملک میں ہو رہا ہے جس کے وزیر اعظم اور وزیر خزانہ سمیت اعلیٰ سول و عسکری قیادت سودی قرضہ دینے والے مختلف اداروں اور دیگر ممالک میں کشکول اُٹھائے پھرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمران کو تو صحیح معنوں میں عوام کا خادم ہونا چاہیے۔ حکمران کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ عوام کے لیے خوراک، صاف پانی، رہائش، صحت اور تعلیم کا بندوبست کرے۔ اُن کی جان، مال اور عزت و آبرو کے تحفظ کا انتظام کرے اور ان پر معاشی بوجھ کم سے کم ڈالا جائے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ عوام کے لیے دینی احکامات پر عمل کرنے کے حوالے سے تمام سہولیات فراہم کرے، جس کی پاکستان کے آئین کی دفعہ 230 بھی متقاضی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک میں وفاقی شرعی عدالت کے سود کے خلاف فیصلہ کو آئے 3 سال گزر جائیں گے لیکن اس پر عمل درآمد کے لیے ذرا برابر کام نہیں کیا گیا۔ پھر یہ کہ حال ہی میں پارلیمان سے منظور کی گئی متنازعہ 26ویں آئینی ترمیم میں بھی یہ درج ہے کہ یکم جنوری 2028 تک سود کو ملکی معیشت سے مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا لیکن اس پر بھی کوئی پیشرفت سامنے نہیں آرہی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مملکتِ خداداد پاکستان اس وقت 73.3 کھرب روپے کی مقروض ہےاور اب آئی ایم ایف کے وفود پاکستان کے مختلف اداروں کے سربراہان سے ملاقات کر کے گویا انہیں ہدایات دے رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ المیہ یہ ہے کہ قیامِ پاکستان کے بعد ملک و قوم کی اسلامی اساس کو بنیاد بنانے کی بجائے اشرافیہ نے لوٹ مار، کرپشن اور اقرباء پروری کو اپنا وطیرہ بنا لیا۔ اُنہوں نے سوال اُٹھایا کہ جب ہم سودی معیشت کو جاری رکھ کر اللہ اور اُس کے رسول ﷺ سے حالتِ جنگ میں رہیں گے تو ملک کی معیشت کیسے سُدھر سکے گی؟ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ فرسودہ نظام کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکا جائے۔ جاگیرداری اور سرمایہ داری کے ظالمانہ نظام کے ساتھ ساتھ سود، کرپشن اور اقرباء پروری کا خاتمہ کیا جائے۔ پاکستان میں اسلام کا معاشی نظام قائم اور نافذ ہوگا تو عوام کے بنیادی معاشی مسائل بھی حل ہوں گے اور مسلمانانِ پاکستان کی آخرت بھی سنور جائے گی۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت